دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

93

Name : Mrs Jawad	Serial No : 28511	Regular
Address : Tehran Iran	Date : 4/21/2016	
Subject : Zakat	Contact No :	
Writer : شاہد اللہ	Email :	

Janab mjhe itna pata krna hai k mery shohar me 2 plots le rakhy hain jin ki mjhe zakat deni hoti hai or mery pas gold bhi nisab se zada hai tou kya mai gold ka malik apni beti ko bna skti hun jo abi 6 saal ki hai osli shadi k liye rakh doon to kya os pe zakat hogi? ku k sirf kotahi na hojaye adaigee mai sirf is wajah se ma aisa krna chahti hun warna alhamdollilah hum apni zakat ada krty hain

ترجمہ سوال :

میرے شوہر نے دو پلاٹس لے رکھے ہیں، جن کی مجھے ذکات دینی ہوتی ہے اور میرے پاس سونا بھی نصاب سے زیادہ ہے تو کیا میں سونے کا مالک اپنی بیٹی کو بنا سکتی ہوں، جو ابھی 6 سال کی ہے، اس کی شادی کے لیے رکھ دوں تو کیا اس پر ذکات واجب ہوگی؟ کیونکہ صرف کوتاہی نہ ہو جائے ادائیگی میں، صرف اس وجہ سے میں ایسا کرنا چاہتی ہوں، ورنہ الحمد للہ ہم اپنی ذکات ادا کرتے ہیں

الجواب حامدًا ومصلیا

محض زکوۃ سے بچنے کیلئے زیور بچی کے نام کرنے کا حیلہ کرنا درست نہیں، بلکہ اس طرح کرنے سے بچی مالک نہ ہوگی اور زکوۃ سائلہ کے ذمہ لازم رہے گی اور اگر مذکورہ زیور بچی کو دینے ہی ہوں تو باضابطہ مالکانہ قبضہ کے ساتھ دیدیں پھر بچی کی طرف سے بچی کا والد یا کوئی اور اسکی طرف سے قبضہ کرکے بچی کے بالغ ہونے تک اپنے پاس محفوظ رکھے اور اس دوران زیور کو استعمال بھی نہ کرے اور نہ ہی اسکو فروخت کرے چنانچہ اس طرح کرنے سے بچی مالک ہونے کی وجہ سے اس پر اور نہ سائلہ پر زکوۃ واجب ہوگی۔

کما فی الفقہ الاسلامی وادلتہ: یحرم التحایل لاسقاط الزکاۃ کأن یھب المال المزکی لفقیر ثم یشتریہ منہ او یھبہ لقریب قبل حولان الحول ثم یستردہ منہ فیما بعد الخ (۸۹۳/۲) ۔

وفی الشامیۃ:- تحت قولہ (عقل وبلوغ) فلا تجب علی مجنون وصبی لانھا عبادۃ محضۃ ولیسا مخاطبین بھا الخ (۲۵۸/۲) ۔

وفی الدر:- (وھبۃ من لہ ولایۃ علی الطفل فی الجملۃ)

(جاری ہے)

(الی قولہ) (وان وهب له اجنبي يتم بقبض وليه) وهو
احد اربعة: الاب، ثم وصيه، ثم الجد، ثم وصيه الخ (۶۹۵/۵)۔ واللہ اعلم

الجواب صحیح

بندہ نادر خان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱/۳/۱۴۳۸ھ

شاہد اللہ عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱/۳/۱۴۳۸ھ

دار الافتاء
۲۸۵۱۱
۱/۳/۱۴۳۸ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ

1/12/16

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ